مسلمانوں کی عالمی کمزوری

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْشِكُ الْاُمَمُ اَنْ تَدَاعٰی عَلَیْکُمْ کَمَا تَدَاعَی الْاَکَلَةُ اِلٰی قَصْعَتِھَا فَقَالَ قَائِلٌ وَّمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ یَوْمَئِذٍ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ یَوْمَئِذٍ کَثِیْرٌ وَّلٰکِنَّکُمْ غُثَاءٌ کَغُثَاءِ السَّیْلِ وَلَیَنْزِعَنَّ اللّٰہُ مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّکُمُ الْمَھَابَةَ مِنْکُمْ وَلَیَقْذِفَنَّ فِیْ قُلُوْبِکُمُ الْوَھْنَ قَالَ قَائِلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا الْوَھْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْیَا وَکَرَاھِیَةُ الْمَوْتِ ۝

(مشکوٰۃ باب تغیر الناس صہ ۴۵۸) — (رواہ ابوداؤد)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

عنقریب قومیں تمہیں ختم کرنے کے لئے اس طرح اُمنڈ پڑیں گی جس طرح بھوکے مُفت کے طعام پر ٹوٹ پڑتے ہیں کسی نے سوال کیا کہ قلتِ تعداد کی وجہ سے ہماری یہ حالت ہو جائے گی — ؟ تو فرمایا (نہیں) بلکہ اُس زمانے میں تم تعداد میں بہت زیادہ ہو گے لیکن سیلاب کے جھاگ کی طرح تمہارا کچھ وزن نہ ہو گا ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دُشمنوں کے سینوں سے تمہارا رُعب اُٹھا دے گا اور تمہارے دِلوں میں کمزوری پیدا ہو جائے گی ۔ عرض کیا گیا کہ وہ کمزوری کیا ہے ؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"دُنیا کی محبّت" اور "موت کا خوف"

المرسل :- "خاموش مبلغ" — محلہ سادات — ملتان